بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

كتاب بدء الوحي ـــ كتاب السهو ✧ أحاديث: 1 ـــ 1236

صحیح بخاری (اردو)

1

تالیف

امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ

فضیلۃ الشیخ حافظ عبدالستار الحماد حفظہ اللہ

فاضل مدینہ یونیورسٹی

حافظ صلاح الدین یوسف حفظہ اللہ

مولانا ابوعبداللہ محمد عبدالجبار حفظہ اللہ

حافظ محمد آصف اقبال حفظہ اللہ

مولانا محمد عثمان منیب حفظہ اللہ

مولانا مختار احمد ضیار حفظہ اللہ

مولانا غلام مرتضیٰ حفظہ اللہ

دارالسلام

DARUSSALAM

اور تقریرات کا بیان ہوگا۔

⑥ سننه: اس سے مراد رسول اللہ ﷺ کی طرف سے جاری ہونے والے فقہی احکام ہیں، یعنی ضابطۂ زندگی اور اس کی تفصیل جو آپ سے منقول ہے، اسے بیان کیا جائے گا۔

⑦ أيامه: اس سے مراد رسول اللہ ﷺ کو پیش آنے والے شب و روز کے حوادث و واقعات ہیں، یعنی اس کتاب میں ابواب جہاد اور غزوات کی تفصیل بیان کی جائے گی۔

• سبب تالیف صحیح بخاری: صحیح بخاری سے پہلے کتب حدیث لکھی گئی تھیں، بلکہ رسول اللہ ﷺ کے عہد مبارک ہی میں حدیث کی تدوین شروع ہو چکی تھی جیسا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک صحیفہ مدون کیا تھا۔ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما نے بھی رسول اللہ ﷺ کی اجازت سے الصحيفة الصادقة مرتب کر رکھا تھا، نیز حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے الصحيفة الصحيحة کا بھی تاریخ میں حوالہ ملتا ہے۔ لیکن ان میں صرف احادیث کو جمع کیا گیا تھا۔ ان کی عنوان بندی نہیں تھی۔ اس کے بعد سفیان ثوری، امام مالک اور امام اوزاعی رحمہم اللہ نے اپنے مجموعوں کو کتب و ابواب کے ساتھ مرتب فرمایا لیکن ان میں صرف صحیح احادیث جمع کرنے کا التزام نہیں کیا گیا تھا۔ عام لوگوں کو اس امر کی ضرورت تھی کہ کوئی ایسا مجموعہ ہو جس پر آنکھیں بند کر کے عمل کیا جائے، جس کی ہر حدیث قابل حجت ہو اور اطمینان ہو کہ اس کی ہر حدیث واقعی رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے۔ امام بخاری رحمہ اللہ کے استاد امام اسحاق بن راہویہ نے ایک دفعہ اپنی علمی مجلس میں اس امر کا اظہار کیا۔ امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ استاد محترم کی یہ بات میرے دل میں اتر گئی۔ میں نے اس خواہش کی تکمیل کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی۔ انھی دنوں امام بخاری نے ایک خواب دیکھا کہ وہ مورچھل کے ذریعے سے رسول اللہ ﷺ کے چہرۂ مبارک سے مکھیاں اڑا رہے ہیں۔ اس خواب کی تعبیر یوں کی گئی کہ آپ اللہ کے رسول ﷺ کے کلام مبارک سے کذب و افترا کی مکھیاں دور فرمائیں گے اور اللہ تعالیٰ آپ سے رسول اللہ ﷺ کے فرمودات کے متعلق کوئی عظیم خدمت لے گا، چنانچہ صحیح بخاری کی تالیف دراصل آپ کے استاد محترم کی خواہش کی تکمیل اور آپ کے خواب کی تعبیر ہے۔[1]

• شرائط صحیح بخاری: امام بخاری رحمہ اللہ نے اخذ روایات کے سلسلے میں اپنی کسی کتاب میں شرائط وغیرہ کا ذکر نہیں کیا بلکہ ان کے بعد آنے والے علماء حضرات نے ان کی تالیفات کا مطالعہ کیا، خاص طور پر ان کی تالیف ''الجامع الصحیح'' پر غور و خوض کیا تو تتبع و تلاش کے بعد ان شرائط کا ذکر کیا ہے جو انھوں نے اخذ روایات کے سلسلے میں ملحوظ رکھی ہیں۔

• تراجم صحیح بخاری: کسی چیز کے آغاز اور ابتدائی حصے کو ترجمہ کہا جاتا ہے جسے دوسرے لفظوں میں عنوان کہتے ہیں۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے ''الجامع الصحیح'' کے تراجم میں بہت سے علمی، فقہی، اصولی اور لغوی حقائق بیان کیے ہیں۔

---

1 مقدمة فتح الباري، ص: 9.

بڑے بڑے علماء ان تراجم کو دیکھ کر انگشت بدنداں ہیں۔

امام بخاری رحمہ اللہ کے قائم کردہ تراجم سے پتہ چلتا ہے کہ انھیں حدیث، تفسیر، لغت اور علم کلام پر پورا پورا عبور حاصل